پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ وحید احمد، چیئرمین شہزاد شیخ، سابق چیئرمین اسلم پکھالی ودیگر پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

فروٹ ایکسپورٹرز نے 29 فیصد ٹیکس تجویز مسترد کردی

فکسڈ ٹیکس رجیم کے خاتمے سے ایکسپورٹ میں نمایاں کمی ہوگی، وحید احمد، اسلم پکھالی

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے ایکسپورٹ پر 29 فیصد ٹیکس کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو خبردار کرتی ہے کہ فکسڈ ٹیکس رجیم کو ختم کرکے ایکسپورٹ کو نارمل ٹیکس رجیم میں شامل کیے جانے کے پاکستان کی معیشت پر انتہائی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب میں پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ وحید احمد چیئرمین شہزاد شیخ، سابق چیئرمین اسلم پکھالی نے کہا کہ فکسڈ ٹیکس رجیم کے خاتمے سے ایکسپورٹ میں نمایاں کمی ہوگی، ایکسپورٹ یونٹ بند ہونے سے بڑے پیمانے بے روزگاری پھیلے گی، حکومت کے ٹیکس ریونیو کے اہداف پورے نہیں ہوں گے، زرمبادلہ کی قلت ہونے سے روپے کی قدر مزید گراوٹ کا شکار ہوگی اور سب سے بڑھ کر پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والا زرعی شعبہ اور زراعت پیشہ لاکھوں افراد کا روزگار خطرے میں پڑ جائے گا۔ سرپرست اعلیٰ وحید احمد نے کہا کہ پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایسوسی ایشن کی سخت ترین کاوشوں سے پاکستان سے پھل اور سبزیوں کی ایکسپورٹ 70 کروڑ ڈالر تک پہنچ چکی ہے جسے ہم بڑھا کر ایک ارب ڈالر اور پھر آئندہ پانچ سال میں تین ارب ڈالر تک لانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ زراعت اور ہارٹی کلچر سیکٹر کے لیے سب سے بڑا چیلنج موسمیاتی تبدیلی کے [illegible]

لیے نئی منڈیوں کی تلاش، مارکیٹنگ، پیکجنگ اور پراسیسنگ کو جدید بنانے اور پھل سبزیوں کے معیار کی بہتری پر مرکوز ہے۔ وفاقی بجٹ 2024-25 میں ایکسپورٹ آمدن پر 29 فیصد ٹیکس لاگو ہونے کی صورت میں ایکسپورٹرز اور پی ایف وی اے کی توجہ پاکستان سے پھل سبزیوں کی ایکسپورٹ بڑھانے کے لیے بنیادی ہدف سے ہٹ جائیگی اور ان کا زیادہ وقت آمدن اخراجات اور منافع کا ریکارڈ مرتب کرنے پر صرف ہوگا۔

اسٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھ...

انڈیکس 291 پوائنٹس کی کمی سے 77940 پر...

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان اسٹاک مارکیٹ منگل کو کاروباری اتار چڑھاؤ کے بعد مندی کا شکار ہوگئی کاروباری کے دوران مارکیٹ 78 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی حد پر بحال ہوگئی تھی مگر کاروبار کے اختتام تک انڈیکس 77900 پوائنٹس کی سطح پر واپس آگیا۔ سرمایہ کاروں کو 31 ارب روپے سے زاید کا خسارہ برداشت کرنا پڑا جبکہ 50.57 فیصد حصص کی قیمتیں بھی گھٹ گئیں۔ اسٹاک ماہرین کے مطابق وفاقی بجٹ منظوری کی منظوری اور آئی ایم ایف ٹیم کی پاکستان دورے کے اعلان تک مارکیٹ کاروباری اتار چڑھاؤ کی لپیٹ میں رہے گی۔ پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں دوسرے روز کاروبار کا آغاز مثبت ہوا بعد میں فروخت کے دباؤ سارا دن جاری رہا جس کی وجہ سے مارکیٹ منفی زون میں